خلافت لائبریری ربوہ

منگل 22- جون 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 25

213029

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

منگل 22-جون 1999ء، 7 ربیع الاول 1420ہجری-22-احسان 1378ہش جلد 49-84 نمبر 138

سب سے بہتر فرد

حضرت ابو سعید خدری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بدوی حاضر ہوا اور کہا یا رسول اللہ لوگوں میں سے کون سب سے بہتر ہے فرمایا وہ شخص جو اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور وہ شخص جو کسی وادی میں مقیم ہو- اپنے رب کی عبادت کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے-

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب العزلة راحة)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو مر گئے انہی کے نصیبوں میں ہے حیات

خلافت ثالثہ کے دور میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کا دردناک تذکرہ

احمدیوں کے قاتل خدا تعالیٰ کی قہری تجلیوں کا نشانہ بنتے رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بتاریخ 18-جون 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-18-جون1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے خلافت ثالثہ کے دور میں راہ خدامیں جان دینے والے احمدیوں کا تذکرہ فرمایا- حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور چھ زبانوں عربی' انگلش' بنگالی' فرنچ' جرمن اور بوسنین میں رواں ترجمہ نشر کیا-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خلافت ثالثہ کے پہلے راہ خدامیں جان قربان کرنے والے رستم خان صاحب خٹک مردان تھے انہوں نے 11-فروری1966ء کو راہ خدا میں جان دی- یہ خود احمدی ہوئے تھے- اپنے والد کی وفات پر یہ اپنے گاؤں گئے تو صبح نماز کے لئے وضو کرنے کھیتوں میں گئے تھے کہ ان کو راہ مولا میں قربان کر دیا گیا- مخالفین ان کے بچوں کو بھی نشانہ بنانا چاہتے تھے مگر ان کا ارادہ بھانپ کر بچوں کو پہلے سے نکال لیا گیا تھا- مکرم مولوی عبدالحق نور صاحب کو21-دسمبر1966ء کو راہ مولا میں قربان کیا گیا- انہوں نے جلسہ سالانہ 1934ء پر بیعت کی- زبردست داعی الی اللہ تھے ان کی کوششوں سے ان کے 50رشتہ دار احمدی ہوئے- بوقت وفات کنری میں جماعت کے صدر تھے- مکرم رشید احمد بٹ صاحب نے کنڈیارو ضلع نواب شاہ میں 29- مئی1974ء کو راہ خدامیں جان دی-26- مئی1974ء کو ان پر ایک طالب علم نے حملہ کیا جس سے شدید زخمی ہوئے اور تین دن کے بعد جان راہ خدامیں دے دی- ان کا قاتل رفیق میمن کسی جرم میں 7سال قید رہا ہائی کے بعد ایک دن ٹرک کے نیچے آکر مر گیا- رات بھر لاش کتے نوچتے رہے- مکرم محمد افضل کھوکھر صاحب اور ان کے بیٹے محمد اشرف کھوکھر نے گوجرانوالہ میں یکم جون1974ء کو راہ خدامیں نہایت دلیری سے جان دی- جلوس نے دونوں کو پکڑ لیا- پہلے باپ کے سامنے بیٹے کو نہایت دردناک طریق پر راہ خدامیں قربان کیا پھر ان کو کہا کہ ایمان لے آؤ اور حضرت مسیح موعود کو گالیاں دو افضل کھوکھر صاحب نے کہا کہ تم نے مجھے اپنے بیٹے سے ایمان میں کم سمجھا ہے- جو چاہو کر لو- چاہے اس سے بھی بدتر سلوک کر لو- ان کو بھی نہایت دردناک طریقے سے ہلاک کیا گیا- اور پھر ان کی لاشیں تیسری منزل سے نیچے پھینک دیں اور کسی کو رات بھر نعشیں اٹھانے نہ دیں- چوہدری منظور احمد صاحب اور چوہدری محمود احمد صاحب کو بھی یکم جون1974ء کو گوجرانوالہ میں بڑے دردناک طریق پر راہ مولا میں قربان کیا گیا- ایک پولیس والے نے بعد ازاں بتایا کہ 17سال کے لمبے قد کے لڑکے کو کہا گیا کہ حضرت مسیح موعود کو گالیاں دو- لڑکے نے کہا کہ گالیاں دینے کا کام کبھی مجھ سے نہ ہو گا- یہ کہہ کر مسیح موعود زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کا نعرہ لگایا- اس کو چھت سے نیچے گرادیا گیا اور اوپر سے اینٹیں مار مار کر ہلاک کر دیا- مکرم شوکت حیات خان صاحب نے حافظ آباد میں یکم جون1974ء کو راہ خدامیں جان دی- پہلے بیٹے شفقت حیات پر حملہ کیا ان کو40زخم آئے مگر بعد میں صحت یاب ہو گئے پھر شوکت حیات خان صاحب کو پتھر مار مار کر شدید زخمی کر دیا گیا- علاج کے لئے لاہور لے جایا جا رہا تھا کہ جان دے دی- مکرم قریشی احمد علی صاحب کو گوجرانوالہ میں یکم جون 1974ء کو کسی کا شدید وار کر کے راہ مولا میں قربان کر دیا گیا- مکرم سعید احمد خان صاحب ابن محمد یوسف مندوخیل صاحب کو سول لائن گوجرانوالہ میں جلوس نے پتھروں اور ڈنڈوں سے مار مار کر ہلاک کر دیا- مکرم بشیر احمد صاحب اور ان کے بھائی مکرم منیر احمد صاحب عمر20سال پر بھی جلوس نے حملہ کیا بشیر احمد نے اپنے بھائی سے کہا کہ بھاگنا نہیں- حضور کا حکم ہے گھر نہیں چھوڑنا خواہ مارے جائیں- جلوس نے دونوں بھائیوں کو اذیتیں دے دے کر راہ مولا میں قربان کر دیا- محمد رمضان صاحب اور محمد اقبال کو 2جون1974ء کو ضلع گوجرانوالہ میں دھوکہ سے گھر سے بلا کر لے گئے اور گاؤں کے باہر گولی مار کر ہلاک کر دیا- اور نعشیں نہر میں بہادیں- محمد رمضان صاحب کی لاش برآمد ہو گئی مگر تلاش بسیار کے باوجود محمد اقبال صاحب کی لاش نہ ملی- مکرم غلام قادر صاحب ابن روشن دین صاحب اور مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب کو2-جون1974ء کو سحری کے وقت گھر سے باہر لے جاکر راہ مولا میں قربان کر دیا گیا- مکرم محمد الیاس عارف صاحب واہ کینٹ گھر سے کام پر جا رہے تھے کہ 3مولوی کرائے کے قاتل کے ساتھ مل گئے انہوں نے الیاس عارف صاحب کی طرف اشارہ کیا قاتل نے رائفل سے فائر کر کے آپ کو راہ مولا میں قربان کر دیا- ان کے قاتل کو پاگل کتے نے کاٹ لیا اور وہ ذہنی توازن کھو بیٹھا اور کتے کی طرح بھونکنے لگا- گھر والوں نے زنجیر ڈال کر باندھ دیا- مکرم نقاب شاہ مومند کو جو بازید خیل سے تعلق رکھتے تھے 8-جون1974ء کو پشاور میں دن کے ایک بجے سائیکل پر جاتے ہوئے گولی مار دی گئی- صوبیدار غلام سرور صاحب اور ان کے بھتیجے اسرار احمد خان صاحب کو ٹوپی میں 9-جون1974ء کو راہ مولا میں قربان کیا گیا- اس روز 8احمدیوں کو راہ مولا میں قربان کیا گیا اور 70مکانات کو تباہ کیا گیا- ان کی وفات کے بعد قاتل ان کی نعش پر گولیاں برساتے رہے- آپ خان بابا جنرل سٹور ربوہ کے انوار احمد خان کے والد تھے- ان کا قاتل آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہوا- ان کے سگے بھتیجے اسرار احمد خان عمر16سال کو کنپٹی پر پستول کا فائر کر کے راہ مولا میں قربان کیا گیا- جس نے اسرار احمد خان کو ہلاک کیا وہ اسی رات پاگل ہو گیا اسے پاگل خانے میں بند کر دیا گیا اس کی بیوی بھی ذہنی توازن کھو بیٹھی- اسے گھر میں رسیوں سے باندھ دیا گیا- حضور ایدہ اللہ نے راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں کی اولاد اور ان کے والدین کا بھی تذکرہ فرمایا-

ٹیچر ٹریننگ کلاس

○ یکم جولائی بروز جمعرات 1999ء سے بیس روزہ قرآنی ٹیچر ٹریننگ کلاس ربوہ میں نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کے زیر انتظام شروع ہو رہی ہے- اس کلاس میں ہر ضلع سے کم از کم ایسے دو نمائندے شامل ہونے ضروری ہیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں- اور استاد بن کر دوسروں کو قرآن کریم پڑھانے کا شوق اور صلاحیت رکھتے ہوں اس بیس روزہ کلاس میں قرآن کریم صحت تلفظ- لفظی ترجمہ اور آسان گرائمر کے ساتھ سکھایا جائے گا- امید ہے- امراء اضلاع اور صدر صاحبان اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کلاس سے استفادہ کے لئے اپنے ضلع سے مناسب افراد کا انتخاب کر کے بروقت مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں گے-

(نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان تبدیلی خریداری نمبر

○ خریداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ نے اپنے خریداران کے خریداری نمبر جن کو اخبار بذریعہ ڈاک ملتا ہے' تبدیل کر دیئے ہیں- قارئین سے درخواست ہے کہ ان کے پتہ کی چٹ پر نئے خریداری نمبر درج کر دیئے ہیں- یہ نمبر نوٹ فرمالیں اور آئندہ سے چندہ کی ترسیل اور خط و کتابت کے لئے اس نئے خریداری نمبر کا حوالہ دیں-

(مینیجر الفضل)

ضرورت مختار عام

○ دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک مختار عام کی آسامی کے لئے ایک دیانتدار اور محنتی کی ضرورت ہے جس نے کورس پٹوار مال پاس کیا ہو اور کم از کم دس سالہ عملی کام کا تجربہ ہو- تعلیمی معیار میٹرک ہونا ضروری ہے-

خواہش مند احباب مندرجہ بالا کوائف سندات اور سرٹیفکیٹ کی نقول کے ہمراہ اپنے حلقہ کے صدر یا امیر کی تصدیق کے ساتھ 20-6-99 تک دفتر ہذا بھجوائیں-

(ناظم جائیداد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

میں کامل یقین سے کہتا ہوں کہ انشاء اللہ یہ سال ختم ہونے سے پہلے پہلے خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ہی سال میں جماعت احمدیہ میں ایک کروڑ احمدی داخل ہو چکے ہونگے

ہر جگہ ہماری دعائیں ہماری تائید کر رہی ہیں اور ہماری فتح دلوں کی فتح ہے

جو خدا کے لئے ' خدا کے دین کی خاطر دعائیں مانگتا ہے اس کی دعائیں معمولی دعائیں نہیں ہوا کرتیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز بتاریخ 26- مارچ 1999ء بمطابق 26- امان 1378ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ حجرات کی آیت نمبر16 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے کبھی شک نہیں کیا اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور یہی وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی بنیادی صفت یہ بیان فرمائی ہے کہ ایمان لائے اور پھر کبھی شک نہیں کیا۔ اس مضمون کا اگلے مضمون سے ایک گہرا تعلق ہے۔ مومن تو بہت سے ہوتے ہیں شک میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں' ٹھیک بھی ہو جاتے ہیں۔ انما المؤمنون کا اصل معنی یہ ہے کہ اصل مومن تو وہ ہیں' سچے اور کامل مومن تو وہ ہیں جو ایمان لے آئے اور پھر اللہ اور رسول پر ایمان لانے کے بعد کبھی شک میں مبتلا نہیں ہوئے۔

ایسے لوگ جب کبھی شک میں مبتلا نہیں ہوئے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انہوں نے اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا کیونکہ شک کرنے والا جہاد نہیں کر سکتا۔ جب بھی شک میں یا تردد میں مبتلا ہو گا اسی حد تک جہاد کی صلاحیت جاتی رہے گی۔ دیکھو قرآن کریم کتنا فصیح و بلیغ کلام ہے اور آیتیں ایک دوسرے سے گہرا رابطہ رکھتی ہیں اور اسی مضمون کو آگے بڑھاتی ہیں جس سے آغاز کیا گیا ہو۔ (-) خدا کے نزدیک یہی سچے لوگ ہیں۔ باقی دنیا تو جھوٹوں سے بھری پڑی ہے اگر سچے تلاش کرنے ہوں تو یہی ہیں جو اللہ کی نگاہ میں سچے ہیں۔ **پس تمام جماعت کو اس آیت کے حوالے سے میرا یہی پیغام ہے کہ سچوں میں داخل ہو جائیں۔ موت آئے تو مع الصدقین آئے' سچوں کے ساتھ آئے۔ یہی زندگی کا منتہیٰ ہے۔ یہی زندگی کا کمال ہے۔** واپس تو سب نے جانا ہی جانا ہے۔ جو اس وقت یہاں بیٹھے یا دور بیٹھے مجھے سن رہے ہیں شاذ ہی کوئی ہو جو ایک سو سال کے بعد زندہ رہے۔ پس جب لوٹنا سب نے ہے' ہمیشگی کا گھر بھی وہی ہے جو آخرت کا ہے تو پھر شک میں مبتلا ہو کر جانوں اور مالوں سے خدا کی راہ میں جہاد نہ کرنا بہت بڑی بیوقوفی ہو گی کیونکہ آنکھ پھر وہاں کھلنی ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں۔ جب وہاں آنکھ کھلے تو پھر انسان سوچے گا کہ جو موقع تھا خدمت کا وہ تو گنوا دیا' خالی ہاتھ آیا ہوں۔

پس یہ باتیں ایسی ہیں جو تفصیل سے غور طلب ہیں ان پر لوگ غور نہیں کرتے حالانکہ سب سے زیادہ ضروری باتیں ہیں۔ غور اس لئے نہیں کرتے کہ موت سب کو بھولی ہوتی ہے۔ موت جو سب سے زیادہ یقینی چیز ہے وہ سب سے زیادہ بھولی ہوئی ہے اور ناممکن ہے کہ انسان موت پر نظر رکھتا ہو اور اسے انجام کا نہ پتہ ہو۔ کتنے بڑے بڑے دنیا میں بادشاہ آئے اور گزر گئے' کتنے بڑے بڑے جابر پیدا ہوئے اور نکل گئے کوئی ان میں سے باقی نہیں رہا سب موت کا شکار ہو گئے اور اگر موت ان کو یاد رہتی تو ناممکن تھا کہ وہ عمل کرتے جو اس دنیا میں کرتے رہے۔

پس اس آیت کریمہ کے حوالے سے میں کچھ مضمون بیان کرنے لگا ہوں اور اس کا ایک **گہرا رابطہ دعا سے بھی ہے اور ہمارے دنیا کے سارے کام سنورنے کا بھی اس سے تعلق ہے اور دعا سے بھی تعلق ہے۔** پس ایک انسان جو جہاد میں مصروف ہو جاتا ہے وہ بظاہر دعائیں بھی کرتا تو آنحضرت ﷺ ہمیں خوشخبری دیتے ہیں کہ اس کے کاموں کی ذمہ داری خدا اور اس کے فرشتوں کے سپرد ہو جاتی ہے۔ اس کے دنیاوی کام ہوں' دینی کام ہوں سارے گو بظاہر لفظوں میں دعا بن کر دل سے نہیں اٹھتے لیکن مصروف اللہ کے کاموں میں ہے تو اللہ اس کے کاموں میں کیوں نہ مصروف ہو۔ اللہ اور اس کے فرشتے اس کے کام میں مصروف ہو جاتے ہیں اور اس کے کام کرتے چلے جاتے ہیں اس کو خبر ہی نہیں ہوتی کہ کیسے کیسے کام ہوئے۔

حضرت مسیح موعود (-) کے (رفقاء) کی زندگی کے حالات جو میں آجکل رجسٹر سے پڑھ رہا ہوں حیرت ہوتی ہے ان کو دیکھ کر کہ کس طرح حضرت مسیح موعود (-) کے عشاق دین کے کاموں میں مصروف ہوا کرتے تھے اور کس طرح پیچھے ان کے کام خدا خود بخود چلا تا رہتا تھا۔ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ کس طرح ان کے کام ہو جائیں گے لیکن جب گھروں میں لوٹتے تھے تو جو فکریں پیچھے چھوڑ کے گئے تھے ان کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا دنیا میں۔ یہ بکثرت ہوا ہے۔ اس کثرت سے کہ شاید ہی آج کوئی احمدی خاندان ہو جس کے آباؤ اجداد کی زندگی میں یہ سبق نہ مل گیا ہو۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے بہت سے افراد یعنی جماعت احمدیہ کے بہت سے خاندان اپنے آباؤ اجداد کے حالات ہی بھول بیٹھے ہیں یا بھلا بیٹھے ہیں اور اگر وہ ان کی طرف توجہ کریں تو مجھے یقین ہے کہ جماعت میں اخلاص کی ایک نئی لہر دوڑ پڑے گی۔ اس لئے میرا یہ خیال ہے کہ جب میں سارے رجسٹر مکمل طور پر پڑھ لوں گا اور اب میرے دو تین صرف باقی رہ گئے ہیں' **اب تک جو پڑھ چکا ہوں پانچ ہزار صفحے کے رجسٹر پڑھ چکا ہوں اور ابھی بہت سے باقی ہیں یعنی بہت پڑھنے والا مضمون باقی ہے۔ تو جب سب پڑھ لوں گا تو اس کو جماعت وار یا خاندان وار تقسیم کروں گا۔** خاندان وار کرنا چاہئے اور پھر ان خاندانوں کے حالات کے متعلق ان کے جو لوگ بڑے ہیں ان سے رابطہ کروں گا' ان کو بتاؤں گا کہ یہ تمہاری باتیں ہیں' تمہارے آباؤ اجداد ایسے تھے۔ یہ یہ قربانیاں کی تھیں آج جو تم پھل کھا رہے ہو یہ انہی کی محنتوں کا پھل کھا رہے ہو اور پھر وہ ذمہ دار ہو جائیں اپنی اپنی کمیٹیاں بنا کر' اپنے خاندان والوں کو جہاں کہیں بھی وہ دنیا میں پھیلے ہوں ان سب کو وہ اپنی خاندانی روایات بتائیں اور ان کے دل میں نیکی کے کچوکے دیں شاید پرانے ذکر سے کوئی رگ تازہ ہو جائے اور دل میں دوبارہ خدمت دین کی لگن لگ جائے۔

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس یہ وہ پروگرام ہے جس کے تحت میں انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ کام کرنے والا ہوں اور اس آیت کریمہ میں جو میں نے حوالہ دیا ہے جو دراصل اسی لئے دیا ہے اس میں یہی مضمون بیان ہوا ہے اللہ کے کاموں میں لگ جاؤ تردّد نہ کرو' یقین کرو کہ تمہیں آخر وہیں جانا ہے اور جتنا تمہیں یقین ہو گا خدا اور اس کے رسول کی سچائی پر اسی قدر تم اس قابل ہو گے کہ خدا کی راہ میں اپنی جان اور مالوں سے جہاد کرو گے اور پھر اللہ یہ فرمائے گا (-) دیکھو دیکھو یہ میرے صادق بندے ہیں۔ اگر سچے بندے دیکھنے ہوں ان کو دیکھو ایسے ہوا کرتے ہیں۔ اب میں چند احادیث آپ کے سامنے پڑھتا ہوں۔

اس ضمن میں میں یہ بھی اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ ضروری نہیں کہ ہر خطبہ ایک گھنٹے کا ہو۔ یونہی خیال بیٹھ گیا ہے۔ ضروری یہ ہے کہ تکلّف نہ ہو۔ اگر مضمون گھنٹے سے زیادہ کا ہے دو تین خطبوں پہ بھی پھیل جاتا رہا ہے تو میں اسی طرح اس کو آگے بڑھاتا رہا ہوں اور اگر کوئی مضمون کسی موقع اور محل کے مطابق تھوڑا ہو تو اس تھوڑے کو بھی جماعت کو بہت سمجھنا چاہئے کہ بعض دفعہ تھوڑی باتیں بہت زیادہ اثر کر جاتی ہیں۔ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سے لازم نہیں ہے کہ میں ضرور خطبے کو ایک گھنٹے تک کھینچوں یا خلاپُر کرنے کے لئے بیچ میں اور باتیں بھروں اگرچہ متعلق باتیں ہی ہوں لیکن اس خیال سے کہ گھنٹہ ضرور گزارنا ہے خلا پورے کرنے کے لئے باتیں بھروں یہ درست نہیں۔ حضرت مسیح موعود (-) کا یہ طریق نہیں تھا۔ آپ بعض دفعہ تھوڑا سا خطبہ دے کر منبر سے اتر جایا کرتے تھے۔ جو بات کہنی ہوتی تھی وہ کہہ دی اور ختم کر دی اور بعض دفعہ کئی کئی گھنٹے کا خطبہ ہوتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا بھی یہی دستور تھا اور اگرچہ حضرت مصلح موعود کے خطبات اکثر لمبے ہوتے تھے مگر وہ چھوٹے چھوٹے بھی میں نے سنے ہوئے ہیں' بہت مختصر خطبے بھی ہوا کرتے تھے۔ اس لئے میں سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے یہی طریق اختیار کروں گا۔ اگر بات لمبی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں مگر تکلّف سے نہیں ہو گی۔ اگر بات چھوٹی رہ جائے تب بھی کوئی حرج نہیں مگر اس میں تکلّف نہیں ہونا چاہئے۔ اب احادیث نبویہ میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک بدوی حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ (-) اے اللہ کے رسول کون شخص ہم میں سب سے زیادہ بہتر ہے یا لوگوں میں سے کون سب سے بہتر ہے۔ فرمایا وہ شخص جو اپنے نفس کے ذریعے اور اپنے مال کے ذریعے جہاد کرتا ہے اور وہ شخص جو کسی وادی میں مقیم ہو اور اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الرقاق)

اب جہاد فی سبیل اللہ کی دو صورتیں' دو انتہاؤں کی صورت میں پیش فرمائی ہیں کہ ایک وہ شخص ہے جو اپنا جان و مال خدا کی راہ میں پیش کرتے ہوئے خدا کی خاطر نکلتا ہے اور جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ وادی میں مقیم ہو کر عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ پس بنی نوع انسان کو شر سے محفوظ رکھنا بھی ایک بہت بڑی نیکی ہے اور یہ بھی جہاد کی ایک قسم ہے۔ پس وہ لوگ جو باہر نہیں نکل سکتے وہ عبادت میں مصروف رہیں اور یہ خیال رکھیں کہ گھر میں آنے والوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھیں اور اگر وہ گھروں میں جا سکتے ہوں یعنی بستر میں نہ لیٹے ہوں تو پھر جہاں جائیں وہاں خیر کا پیغام لے کر جائیں اور اپنے شر سے بنی نوع انسان کو بچائیں۔

ایک اور حدیث حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومنوں کی دنیا میں تین قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر کسی قسم کے شک میں مبتلا نہ ہوئے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور نفوس سے جہاد کیا اور دوسری وہ جن کو لوگ اپنے اموال اور نفوس کا امین بناتے ہیں اور تیسری قسم کا مومن وہ ہے جو کوئی طمع یا لالچ اس کے سامنے آجائے تو وہ محض اللہ کی خاطر اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ (مسند احمد بن حنبل)

اب یہ حدیث پہلے حصے میں تو پہلی حدیث سے ملتی ہے لیکن باقی دو باتیں اس کے علاوہ ہیں۔ پہلا مضمون تو یہی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر کبھی شک میں مبتلا نہ ہو۔ دوسری قسم وہ ہے جن کو لوگ اپنے اموال اور نفوس کا امین بناتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دیانتداری کو غیر معمولی اہمیت ہے اگر دیانتداری اٹھ جائے تو سب نیکیاں دنیا سے اٹھ جاتی ہیں۔ تو جن کو لوگ امین بناتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر وہ صفات دیکھتے ہیں کہ اللہ بھی ایسے لوگوں کو امین بنائے گا۔ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امین کہلانے کے لئے نبوت کا انتظار تو نہیں کیا تھا۔ نبوت آپؐ کے گھر آئی تھی اس لئے کہ آپؐ امین تھے۔ سارے مکہ' سارے عرب میں بطور امین مشہور تھے۔ جب آیا کرتے تھے تو کہتے تھے امین آگیا' امین آگیا۔

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کو لوگ اپنا امین بناتے ہیں اور امین دو طریق سے بنا سکتے ہیں فیصلوں میں امین بناتے ہیں اور مال و دولت' روپیہ پیسہ رکھ کر امین بناتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں وہ جہاد کرنے والا ہے اور یہی جہاد ہے جو نبوت پر بھی منتج ہو جایا کرتا ہے۔ تیسری قسم کا مومن وہ ہے کہ جب کوئی طمع یا لالچ اس کے سامنے آجائے تو وہ محض اللہ کی خاطر اسے چھوڑ دیتا ہے۔ انسان آزمایا جاتا ہے لالچ اور طمع سے۔ بعض لوگ بے چارے موقع ہی نہیں پاتے کہ کسی کا مال ہڑپ کر سکیں یا ناجائز مال کھا سکیں یا غلط نگاہیں ڈال سکیں تو ان بے چاروں کا تو نہ امتحان ہوتا ہے نہ پتہ لگ سکتا ہے وہ کیسے ہیں۔ تو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب ایسا شخص ابتلاء میں ہو اور اللہ کی خاطر اس حرص کو ترک کر دے وہ سچا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی جزا پائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرکوں سے اپنے اموال اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔ (ابو داؤد کتاب الجہاد باب کراھیۃ ترک الغزو)

اب مشرکوں کو ڈھونڈنے کے لئے (کہیں) جانے کی ضرورت نہیں ہے جہاں مشرکوں کا غلبہ ہے۔ (-) اور یہی شرک دنیا میں ہر جگہ بھر گیا ہے۔ آجکل حج کا زمانہ ہے اور ضمناً مجھے یاد آیا کہ وہاں سے ٹیلی فون پر تمام احمدی حج کرنے والوں نے پیغام بھیجا ہے۔ آپ سب کو سلام اور آپ کی معرفت سب دنیا کو سلام اور یہ اطلاع بھی دی ہے کہ ہم آپ کے لئے دعائیں کریں گے' کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ (-)

شرک کی تو کوئی اتھاہ نہیں' کوئی انتہا نہیں ہے' ساری دنیا شرک سے بھر گئی ہے اور چونکہ دنیا شرک سے بھر گئی ہے اس لئے عملاً خدا کی راجدہانی دنیا سے اٹھ چکی ہے۔ پس جیسا کہ خدا آسمان میں ہے ویسا ہی زمین میں بھی ہو اس کی حکمرانی ہو' مسیح کا جو قول ہے یہی معنے رکھتا ہے۔ کاش ایسا ہو کہ اس زمین پر دوبارہ خدا کی حکمرانی ہو۔ خدا کی حکمرانی نہ ہونے کے نتیجے میں سارے بنی نوع انسان تکلیف میں مبتلا ہیں۔ پس اس موقع پر خصوصیت سے یہ دعا کرتے رہیں۔

"اور مشرکوں سے اپنے مال اور اپنی جانوں سے اور اپنی زبانوں سے جہاد کرو" صرف دعا کافی نہیں ہے۔ دعا میں خلوص کا ثبوت یہ ہے کہ جو کچھ آپ خدا سے مانگتے ہیں خدا کی دی ہوئی توفیق کے مطابق وہ کر کے بھی دکھاتے ہیں۔ پس ارد گرد شرک کے خلاف جہاد کریں' ہر قسم کے ظاہری اور مخفی شرک کے خلاف اور اس جہاد کے دوران اللہ تعالیٰ سے توقع رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے جہاد کو کامیاب فرمائے گا اور بنی نوع انسان کو شرک کی ناپاکی سے' اس کی نجاست سے نجات بخشے گا۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنگ یا جنگ کرنے والے دو طرح کے ہوتے ہیں۔ لفظ جنگ استعمال ہوا ہے لیکن عربی میں جو جنگ کرنے والے ہیں وہ چونکہ مجسم جنگ ہوتے ہیں اس لئے جنگ کرنے والا ترجمہ بھی اس کا درست ہے تو اس موقع کی مناسبت سے میں نے جنگ کرنے والے کا ترجمہ اختیار کیا ہے۔ جنگ کرنے والے دو طرح کے ہوتے ہیں پس وہ جس نے اللہ کی رضا چاہی اور امام کی اطاعت کی اور اچھا مال خرچ کیا اور ساتھی سے نرمی سے پیش آیا اور فساد سے بچتا رہا۔ اب یہ ساری شرطیں ایسی ہیں جو انسانی زندگی کو پاک و طیب بنانے والی ہیں اور ایسا شخص ہر دوسرے

انسان کے لئے نرم گوشے رکھتا ہے۔ جن کا شرک دور کرنے کی کوشش کرتا ہے ان کے لئے بھی دل میں نرمی رکھتا ہے' گفتگو میں نرمی رکھتا ہے' اپنے ماحول اور گردوپیش میں ساتھیوں کے لئے بھی نرم گوشے رکھتا ہے اور اس پہلو سے اللہ تعالیٰ اس کی باتوں میں تاثیر بھر دیتا ہے جو کہتے ہیں اس کے دل پر اثر ہوتا ہے۔

پھر فرمایا "اللہ کی رضا چاہی اور امام کی اطاعت کی" اب حدیث میں یہ لفظ نہیں آئے کہ اللہ اور اور رسول کی اطاعت کی جس نے اللہ اور رسول کو اپنا امام بنالیا خدا اور رسول پر ایمان لے آیا وہ اطاعت تو لازم ہو گئی اس کے بعد دوسرا درجہ فرمایا ہے کہ جو بھی تمہارا امام ہو جس وقت بھی ہو اس کی اطاعت لازم ہے اس کے بغیر تم جماعت سے نہیں باندھے جاسکتے۔ اور اچھا مال خرچ کیا۔ اپنے اموال میں سے جو اچھا پاکیزہ ستھرا مال ہو وہ خدا کی راہ میں دو" "اور ساتھی سے نرمی سے پیش آیا" مثلاً جماعت احمدیہ میں خدمت کرنے والے ہیں تو بعض لوگ اپنے ساتھیوں سے ذرا سختی سے پیش آتے ہیں۔ یہ درست نہیں ہے۔ ان کو اکٹھا باندھ کر جماعت کی صورت میں جہاد کے اوپر نکالنا لازم کرتا ہے کہ آپ ان سے نرمی سے پیش آئیں تاکہ وہ آپ کے ساتھ ساتھ رہیں اور پوری جماعت جہاد میں مصروف ہو۔ پس اس پہلو سے دوسری بات یہ فرمائی اور "ساتھی سے نرمی سے پیش آیا۔"

"اور فساد سے بچتا رہا" کئی باتیں ایسی ہوتی ہیں جو دلآزاری کا موجب بنتی ہیں اور فساد کا موجب بن جایا کرتی ہیں تو جب بھی کوئی ایسی بات ذہن میں آئے چاہے دوسرے کی غلطی سے ہو اس وقت اپنی زبان پر قابو رکھنا ضروری ہے اور سوچ کر ایسے طریق سے انسان بات کرے کہ اس سے فساد نہ بڑھے بلکہ اس کی بجائے امن پھیلے۔ مقصد تو ایک ہی ہے۔ فساد نہ ہو تو امن پھیلتا ہے مگر کہنے کے طریق مختلف ہوتے ہیں۔ "اور اس کا سونا اور اس کا جاگنا سب کا سب ثواب ہے" ایسا شخص آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں اس مرتبے کو حاصل کرتا ہے کہ اس کا سونا اور اس کا جاگنا دونوں ہی ثواب بن جاتے ہیں۔ اس سے سمجھ آتی ہے کہ کن معنوں میں جو خدا کے کاموں میں مصروف ہو جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں مصروف ہو جاتا ہے۔ انسان تو خدا کے کاموں میں ہوش کے وقت مصروف رہتا ہے لیکن اس کا سونا بھی تو مجبوری سے ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مجبوری سے درگزر کرتے ہوئے جب وہ سوتا ہے تو اس کے لئے جاگتا بھی ہے۔ تو ایک انسان اپنے کام کتنے سمیٹ سکتا ہے آخر اسے نیند آئے گی اور نیند کے وقت اپنے دشمن سے اپنی حفاظت نہیں کر سکتا یا اپنے دنیا کے کام جاری نہیں رکھ سکتا۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ جس قسم کا مومن میں بیان کر رہا ہوں ویسے مومن بن جاؤ تو سوتے میں بھی تمہارے کام خدا کرے گا اور جاگتے بھی تمہارے کام خدا ہی کرے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر اس کے مقابل پر آنحضرت ﷺ نے ایک اور شخص کی مثال پیش فرمائی اور وہ یہ ہے۔ وہ جس نے فخر اور نام و نمود اور ریاء کی خاطر جنگ کی یعنی دنیا کو دکھانے کے لئے اپنا غلبہ حاصل کرنے کے لئے اور دنیا پر جبر اور تعدی کی خاطر' کئی قسم کی جنگ کی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ یہ ساری باتیں جہاد فی سبیل اللہ سے اس شخص کی جنگ کو الگ کر دیتی ہیں۔ آج کل دنیا میں جتنی جنگیں ہو رہی ہیں سب نفس کی جنگیں ہیں کوئی بھی جہاد فی سبیل اللہ نہیں ہے۔ فرمایا اور اس کے ساتھ یہ شرط لگائی۔ "اور امام کی نافرمانی کی" دیکھیں کتنا پر حکمت کلام ہے۔ مراد یہ ہے کہ وہ سارے لوگ جب خدا کی طرف سے کوئی مقرر کردہ امام موجود ہو اس کی نافرمانی کرتے ہیں تو ان باتوں میں پڑتے ہیں یعنی ایک ہی چیز کے دو نام بن جاتے ہیں۔

پہلے جہاد کو امام کی اطاعت کے ساتھ وابستہ فرمادیا پھر دنیا والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ "یہ وہ لوگ ہیں جو امام کی اطاعت نہیں کیا کرتے" امام کی اطاعت سے باہر ہوتے ہیں۔ پھر جو من مانی آئے کرتے چلے جاتے ہیں کوئی ان کو پوچھنے والا نہیں' کوئی ضابطہ حیات باقی نہیں رہتا۔ فرمایا تو وہ کوئی اجر یا ثواب لے کر واپس نہیں لوٹے گا۔ (ابوداؤد کتاب الجہاد باب فیمن یغزو ویلتمس الدنیا) یعنی اس کو اپنے گناہوں کی پاداش میں سزا تو ملے گی لیکن اس کی ساری زندگی اجر اور ثواب کے لحاظ سے محروم اور خالی ہو جائے گی۔ جب خدا کے حضور واپس جائے گا تو کچھ پیش نہیں کر سکے گا لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے اکثر لوگ غفلت کا شکار رہتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود (-) کے بعض اقتباسات اس تعلق میں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ 21- اپریل 1899ء کو آپ نے فرمایا مگر 16- جون 1899ء کے الحکم کے پرچے میں یہ بات شائع ہوئی ہے۔ "بعض لوگوں کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ ان کو ایسے اسباب پیش آ جاتے ہیں مثلاً ملازمت یا کوئی اور وجہ کہ ان کی عمر کا ایک بڑا حصہ ظلمانی حالت میں گزرتا ہے۔ نہ پابندئ نماز کی طرف توجہ کرتے ہیں نہ قال اللہ اور قال الرسول سننے کا موقع ملتا ہے" قال اللہ اور قال الرسول کا مطلب ہے اللہ نے کیا کہا اور رسول نے کیا کہا۔ "کتاب اللہ پر غور کرنے کا ان کو خیال تک بھی نہیں آتا۔ ایسی صورت میں جب ایک زمانہ ظلمت" یعنی تاریکی اور اندھیرے "کا گزر جاوے تو یہ خیالات راسخ ہو کر طبیعت ثانیہ کا رنگ پکڑ جاتے ہیں۔"

ایک انسان اسی طرح خدا سے غافل رہے تو رفتہ رفتہ اس کی گویا فطرت ثانیہ بن جاتی ہے کہ دنیا میں ڈوبے رہو' خدا سے غافل ہو جاؤ۔ کیا اس کا بھی کوئی علاج ہے۔ ایسے لوگ ہیں کہ عمر گنوا بیٹھتے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ "غفلت اور سستی کا بہترین علاج استغفار ہے۔" استغفار اس کا بہترین علاج ہے یہ درست ہے۔ لیکن استغفار شروع کون کرے گا جس کو خیال ہی نہیں آتا۔ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ سب سے پہلے جماعت کے باقی افراد کو ایسے لوگوں کے لئے دعا کرنی چاہئے اور وہ یہ دعا کریں کہ اللہ ہمارے ایسے بھائیوں کو استغفار کی توفیق بخش۔ مجھے یقین ہے کہ اگر ہم دردِ دل سے اپنے بھائیوں کے لئے دعا کریں تو اللہ تعالیٰ ان کے دل میں کوئی نہ کوئی چٹکی ایسی بھر دے گا جس کی تکلیف سے وہ جاگ اٹھیں گے اور یہی چٹکی ان کے لئے نعمت اور رحمت کا موجب بن جائے گی۔ بعض دفعہ یہ چٹکی دنیاوی صدموں کی صورت میں بھری جاتی ہے۔ بعض دفعہ کسی سوچ میں غرق ہوتے ہوتے اچانک دل میں یہ خیال اٹھ جاتا ہے کہ جو بھی بات ہو اس کا آغاز بھی دعاؤں سے ہی ہو گا اور اپنی دعاؤں سے پہلے اپنے بھائیوں کی دعاؤں سے ہو گا۔

پس ساری جماعت اپنے ایسے بھائیوں کے لئے دعا کرتی رہے اور اس سے غافل نہ رہے۔ اگر وہ ان کے لئے دعا کریں گے تو مجھے کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو اور ان کے دوستوں کو وہی فیض پہنچائے گا جو وہ دوسروں کے لئے چاہتے ہیں۔ ان کے خوابیدہ دوست' ان کے خوابیدہ بچے' ان کی نسلیں بھی جاگ اٹھیں گی اور ان کی توجہ بھی استغفار کی طرف ہو گی اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ کے فضل کے ساتھ یہ بہترین نسخہ غفلت کا ہے۔

"سابقہ غفلتوں اور سستیوں کی وجہ سے کوئی ابتلاء بھی آجاوے تو راتوں کو اٹھ کر سجدے اور دعائیں کرے اور خدا تعالیٰ کے حضور ایک سچی اور پاک تبدیلی کا وعدہ کرے۔" (الحکم جلد 3 نمبر 21 پرچہ 16- جون 1899ء) یہ ہے اگر دعا قبول ہو جائے اور استغفار کی توفیق ملے تو یہ ہوا کرتا ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں اور یہ الحکم جلد 11 نمبر 3- 24 جنوری 1907ء سے اقتباس لیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں۔

"ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ اس کا وعدہ ہے ادعونی استجب لکم عام لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ دعا سے مراد دنیا کی دعا ہے اور وہ دنیا کے کیڑے ہیں اس لئے اس سے پرے نہیں جاسکتے۔ اصل دعا دین ہی کی دعا ہے۔ لیکن یہ مت سمجھو کہ ہم گنہگار ہیں یہ دعا کیا ہو گی" دین کے لئے دعا کرنے کے لئے اپنی ہمت کی کمر کس لو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور یہ نہ سمجھو کہ تمہاری کیا حیثیت ہے' تمہاری دعاؤں کی کیا حیثیت ہوگی جیسے تم بے حیثیت اسی طرح تمہاری دعائیں بھی بے حیثیت ہوں گی۔ یہ انکساری نہیں ایک غلط وہم ہے۔ جو خدا کے لئے' خدا کے دین کی خاطر دعائیں مانگتا ہے اس کی دعائیں معمولی دعائیں نہیں ہوا کرتیں۔

فرماتے ہیں "یہ غلطی ہے بعض وقت انسان خطاؤں کے ساتھ ہی ان پر غالب آسکتا ہے" اس لئے کہ اصل فطرت میں پاکیزگی ہے "فطرت کے اندر جو خدا تعالیٰ نے چیز داخل فرمادی ہے وہ کبھی بدلا نہیں کرتی۔ وہ اگر اس سے انسان کام لینا چاہے تو وہ غالب آجاتی ہے۔ فرماتے ہیں "اصل فطرت میں پاکیزگی ہے۔ دیکھو پانی خواہ کیسا ہی گرم ہو لیکن وہ آگ پر ڈالا جاتا ہے تو بہر حال آگ کو بجھا دیتا ہے"۔ یعنی یہ تعجب کی بات ہے بظاہر آگ پانی سے بہت زیادہ گرم ہے چاہئے کہ آگ جلتی رہے اور پانی بجھ جائے' پانی ٹھنڈا ہو جائے۔ یہ الٹ بات ہے کہ ہلکی گرم چیز اپنے اوپر غالب گرمی کو غالب نہیں آنے دیتی' اس کے اوپر غالب آجاتی ہے اور یہ پانی کی ایک صفت ہے کہ اس کو کتنی ہی گرم دھات کے اوپر ہزار درجے تک پہنچی ہوئی چیز پر ڈالو گے وہ سرن کر کے ٹھنڈی ہو جائے گی اور پانی اس کی گرمی نچوڑ دیتا ہے اور جذب کرلیتا ہے۔

پس حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔ "اس لئے کہ فطرةً برودت اس میں ہے۔ ٹھیک اسی طرح پر انسان کی فطرت میں پاکیزگی ہے۔ ہر ایک میں یہ مادہ موجود ہے وہ پاکیزگی کہیں نہیں گئی۔ اسی طرح تمہاری طبیعتوں میں خواہ کیسے ہی جذبات ہوں رو کر دعا کرو گے تو اللہ تعالیٰ دور کردے گا" پس تمہاری فطرت غالب آجائے گی' دنیا کی آگ تمہیں جلا نہیں سکے گی جیسے دنیا کی آگ خواہ کتنی ہی شدید ہو پانی کو جلا نہیں سکتی۔ ناممکن ہے کبھی آپ نے دنیا کی آگ سے پانی جلتا ہوا نہیں دیکھا ہوگا۔ فرمایا اگر اس حقیقت کو پہچان لو تو تمہاری فطرت صحیحہ اور فطرت طیبہ دنیا کی آگ کو ٹھنڈا کر دے گی اور دنیا کی آگ اسے جلا نہیں سکے گی۔ طریق اس کا کیا ہے' علاج کیا ہے' رو کر دعا کرو گے تو اللہ تعالیٰ کیسے ہی جذبات ہوں طبیعتوں کی سختیاں اور اس کی گرمیاں دور فرمادے گا۔

تو آنکھ کے پانی سے علاج ضروری ہے لیکن مشکل یہی ہے کہ آنکھ کا پانی بھی تو نصیب نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ خالی آنکھوں سے دعائیں کرتے ہیں۔ ان کے لئے حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں تکلّف جائز ہے ورنہ ہر موقع پر بے تکلّفی کی تعلیم ہے لیکن خدا کی خاطر بناوٹ سے رونا لانا پڑے تو بناوٹ سے رونا لاؤ یعنی نقالی کرو رونے میں۔ جس طرح لوگ روتے ہیں تم بھی اس طرح رونے کی کوشش کرو اور رفتہ رفتہ اس حالت پر اللہ کو رحم آئے گا اور آنکھ سے کچھ آنسوؤں کا پانی بھی بہہ جائے گا۔ پھر حضرت مسیح موعود (-) نے لیکچر سیالکوٹ کے دوران یہ فرمایا:۔

"دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے" خدا اگر جان کی طرح نزدیک ہو جائے تو جہاں خدا ہے وہاں پاک تبدیلی کیوں نہ ہوگی تو اس وہم میں مبتلا نہ ہو کہ دعائیں تمہاری مقبول ہو رہی ہیں تمہارے اندر خدا داخل ہو رہا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ تمہاری فطرت تو مخالف فطرتوں پر غالب آجائے اور اللہ مخالف صفات پر غالب نہ آسکے۔ اگر وہ تمہارے دل میں اترا ہے تو تمہاری ناپاکی اور پلیدی کو وہ دل چھوڑنا پڑے گا۔ پس اپنی دعاؤں کی مقبولیت کی پہچان اپنی ذات میں تلاش کرو باہر ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر تمہارے اندر پاک تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں تو لازماً یقین کرلو کہ خدا تمہارے دل میں اتر رہا ہے اور زیادہ سے زیادہ تمہاری زندگی کا حصہ بنتا چلا جا رہا ہے۔

اور اللہ کا اترنا حضرت مسیح موعود (-) نے عجیب رنگ سے بیان فرمایا ہے اور ایک عارف باللہ کے سوا ان مضامین کو کوئی دوسرا شخص بیان نہیں کر سکتا۔ صاحب تجربہ ہی ہے جو بیان کر سکتا ہے۔ فرمایا "اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے" اب یہ فقرہ سنتے ہی انسان گھبرا جاتا ہے کہ خدا کیسے تبدیلی کرتا ہے۔ فوری طور پر جواب دیا "اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں" تبدیل نہیں ہو سکتے۔ "مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی" جس نے خدا کے لئے جتنی تبدیلی اپنی فطرتوں اور عادتوں میں پیدا کی اللہ تعالیٰ اسی نسبت سے اس پر اترتا ہے اور وہ خدا کو اسی حد تک دیکھ سکتا ہے جس حد تک اس نے خدا کو دیکھنے کے لئے اپنے آپ کو قابل بنایا ہے۔ پس اگرچہ خدا کی صفات میں تبدیلی نہیں لیکن اپنے بندے کے لئے اس کے کوزے کے مطابق اس کے ظرف کے مطابق ڈھلتا چلا جاتا ہے۔

"گویا وہ اور خدا ہے۔ حالانکہ اور خدا کوئی نہیں" اپنے اندر وہ خدا کو اس طرح بدلتے دیکھتا ہے گویا ہر دفعہ ایک اور خدا پیدا ہو گیا حالانکہ اور خدا کوئی نہیں "مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے" خدا تعالیٰ کی نئی نئی شان' نئے نئے رنگ میں اپنے بندوں پر خدا کو ظاہر کرتی ہے۔ "تب اس خاص تجلی کی شان میں اس تبدیلی یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا یہی وہ خوارق ہے۔ غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے" لوگوں نے کیمیا کی تلاش میں اپنی دولتیں مٹی کر دیں اور کیمیا ان کے گھر میں موجود تھی۔ وہ دعا تھی اس کے ذریعے ان کی خاک بھی خدا تعالیٰ کے نزدیک سونا بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھ کر قیمتی بن جایا کرتی ہے۔

پس فرمایا "غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے" اب یہاں حضرت مسیح موعود (-) نے یہ نہیں فرمایا کہ مشت خاک کو سونا کر دیتی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے الفاظ پر جتنا غور کریں گے اتنا ہی حیرت میں ڈوبتے چلے جاتے ہیں۔ کتنا پاکیزہ کلام ہے' کتنی احتیاط سے لفظوں کو چنا گیا ہے۔ اب میں نے اپنی روانی میں کیمیا کے متعلق یہ جانتے ہوئے کہ وہ سونا بناتی ہے یہی کہا تھا کہ وہ مٹی کو سونا کر دیتی ہے' انسانی مٹی کو۔ حضرت مسیح موعود (-) نے یہ نہیں فرمایا۔ میں نے دوبارہ غور سے دیکھا تو فرمایا وہ اکسیر ہے ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے یعنی خدا کا ایسا بندہ لوگوں کو سونا بنانے لگ جاتا ہے' خود اکسیر ہو جاتا ہے تو کیسی کیمیا گری ہے۔ دعا جیسی تو اور کوئی کیمیا گری نہیں کہ دعا کی کیمیا سے انسان کیمیا بن جاتا ہے اور وہ بنی نوع انسان کے لئے ایسے کام کر دکھاتا ہے کہ ان کی مٹی کو پھر سونا بنانے لگ جاتا ہے۔

پھر فرمایا "اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔"

لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 ص 222' 223)

جماعت کے غلبہ کا آپ نے جو وعدہ فرمایا ہے وہ انہی دعاؤں کے ذریعہ سے اور اسی کیمیا گری کے ذریعے سے فرمایا ہے اور یہ خدا کا وعدہ ہے جو لازماً پورا ہو کر رہے گا۔ ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہوتا بھی چلا جا رہا ہے اور بھی پورا ہوگا لیکن ان باتوں پر آپ عمل کریں' ان نصیحتوں کو حرز جان بنالیں جو حضرت مسیح موعود (-) کے الفاظ میں میں نے آپ کے سامنے رکھی ہیں تو خدا کے یہ وعدے بہر حال پورے ہوں گے۔

اپنی جماعت کے ذکر پر آپ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کے لئے یہ وعدہ فرمایا ہے" (-) کہ جن لوگوں نے تیری پیروی کی ہے قیامت تک وہ ان پر غالب رہیں گے جو تیرا انکار کریں گے' جنہوں نے تیری پیروی نہیں کی۔ تو جماعت کے متعلق حضرت مسیح موعود (-) کو خدا تعالیٰ نے انہی الفاظ میں وعدہ دیا ہے کہ تیرے متبعین قیامت تک غیروں پر غالب آتے رہیں گے۔ بعض دفعہ لوگوں کی تعلّیوں سے بعض لوگ گھبرا کر یہ سمجھتے ہیں کہ اوہو یہ تو کچھ اور ہو رہا ہے یہ تو غالب دوسرے آرہے ہیں۔ وہ ذرا بھی غور کریں تو حیران رہ جائیں گے کہ ہرگز غالب نہیں آئے' آپ غالب آئے ہیں اس لئے وہ اپنی آگ اپنے منہ سے پھونک رہے ہیں جو ان کو جلا رہی ہے۔ اگر آپ غالب نہ آتے تو اس قسم کی بیہودہ باتیں وہ کرتے ہی نہ۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں "اور خدا کے وعدے سچے ہیں ابھی تو تخم ریزی ہو رہی ہے۔ ہمارے مخالف کیا چاہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا کیا منشاء ہے"۔ ان کے اور ارادے ہیں خدا کے ارادے اور ہیں' وہ ارادے ہیں کہ جو ہیں برخلاف شہریار۔ شہریار تو

خدا ہے اور یہ کچھ ارادے لئے پھرتے ہیں۔ یہ تو ان کو بھی معلوم ہو سکتا ہے اگر وہ غور کریں کہ وہ اپنے ہر قسم کے منصوبوں اور چالوں میں ناکام اور نامراد رہتے ہیں۔ ”اسی طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف کیا چاہتے تھے۔ ان کا تو یہی مدعا اور مقصد تھا کہ اس جماعت کو نابود کر دیں مگر دیکھو انجام کیا ہوا“۔ فتح مکہ کس کو نصیب ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ اور اس کو وہ فتح کہتے ہیں جو خدا کی طرف سے آیا کرتی ہے اور بعض لوگ ایسی باتوں سے گھبرا جاتے ہیں (۔) ایک بدبخت قادیان کا آریہ ہوا کرتا تھا جو اپنے آپ کو فاتح قادیان کہا کرتا تھا۔ وہ کہاں گیا؟ خاک میں مل گیا۔ اس کا نام و نشان، اس کی نسلوں کا نام و نشان باقی نہیں رہا۔ اکثر ایسے لوگ وہ آریہ اس زمانے کے طاعون کا شکار ہو گئے۔ اب قادیان دیکھو کہاں سے کہاں پہنچ گیا ہے۔ تو فتح محض نام سے نہیں ہوا کرتی۔ کوئی آدمی اپنا نام رکھ دے۔ میں فاتح ہوں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔

فاتح ایسا ہو جیسے محمد رسول اللہ فاتح ہوئے۔ مکہ کو فتح کیا، مکہ کے دل فتح کر لئے (۔) فتح وہ جو دلوں کی فتح ہوا کرتی ہے (۔)

کوئی ملک ایسا نہیں جہاں فتوحات پہلے سے زیادہ بڑھ کر نہیں ہوتی چلی جا رہیں۔ دیکھو اس کو فاتح کہتے ہیں۔ ہم دنیا پر کسی ہتھیار سے غالب نہیں آ رہے، کسی جبری قانون سے غالب نہیں آ رہے۔ ایک بھی جگہ جبر کا قانون ہماری تائید میں نہیں ہے۔ ہر جگہ ہماری دعائیں ہماری تائید کر رہی ہیں اور ہماری فتح دلوں کی فتح ہے۔ ورنہ جبر تو مخالف ہے صرف پاکستان کا قصہ نہیں ہر جگہ جبر ہمارے مخالف ہے اس کی مخالفتیں توڑتے ہوئے نامراد کرتے ہوئے احمدیت خدا تعالیٰ کے فضل سے آگے سے آگے بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس کو فتح کہتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں کہ یہ جو ان کی مخالفت ہے اس سے گھبراؤ نہیں یہ تو جس طرح روڑی یعنی کھاد، غلاظتیں ڈالی جاتی ہیں کھیت میں تو پاکیزہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں یہ تو تمہاری روڑیاں ہیں۔ پنجابی میں روڑی کہتے ہیں بڑا اچھا لفظ ہے۔ وہ گند بلا جو بھی انسانی فضلہ ہو یا جانوروں کا فضلہ ہو وہ اکٹھا ہو جائے کتنی غلیظ چیز ہے۔ اس سے بدبو آتی ہے۔ آپ لوگوں کو بھی ایسے (لوگوں) سے بڑی بدبو آتی ہو گی مجھے یقین ہے کہ ناک پہ کپڑا رکھ کے گزرتے ہوں گے لیکن اللہ نے ان کو جماعت کی جڑوں میں روڑی بنا کے ڈال دیا ہے۔ کیسے کیسے پاکیزہ پھل لگ رہے ہیں اس میں سے۔ پھول پھل رنگا رنگ کی خوشبوئیں اٹھ رہی ہیں۔

پس حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں۔ ”اگر اس اعجاز کامیابی کو جو ہمارے نبی کو حاصل ہوئی ابو جہل اس وقت دیکھے تو اس کو پتہ لگے“ کہ کیا کر بیٹھا ہے اپنے لئے اپنے پاؤں پر کلہاڑی مار بیٹھا۔ اس کی بدبختی کے نتیجہ میں اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہت زیادہ فتوحات عطا کیں جتنی فتوحات روکنے کی کوشش کی تھی۔ ”یہی معاملہ یہاں ہے اگر یہ مخالف نہ ہوتے تو ایسی اعجازی ترقی یہاں بھی نہ ہوتی“۔ مخالفتوں کے ساتھ ہمیں رہنا ہے بہرحال، ان پر غالب آنا ہمارا مقدر بن چکا ہے۔ ”یعنی اس ترقی میں اعجازی رنگ نہ رہتا کیونکہ اعجاز تو مقابلہ اور مخالفت ہی سے چمکتا ہے۔ ایک طرف تو ہمارے مخالفوں کی یہ کوششیں ہیں کہ وہ ہم کو نابود کر دیں۔ ہمارا اسلام تک نہیں لیتے اور غائبانہ ذکر بھی نفرت سے کرتے ہیں۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ حیرت انگیز طریق پر اس جماعت کو بڑھا رہا ہے۔ یہ معجزہ نہیں تو کیا ہے۔ کیا یہ ہمارا فعل ہے یا ہماری جماعت کا؟ نہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک فعل ہے جس کی تہہ اور سر کو کوئی نہیں جان سکتا۔ اب ان کو کس قدر تعجب ہوتا ہو گا کہ چند سال پہلے جس جماعت کو بالکل کمزور اور ذلیل اور ضعیف سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ چند آدمی شامل ہیں اب اس کا شمار ایک لاکھ سے بھی بڑھ گیا ہے اور کوئی دن نہیں جاتا کہ بذریعہ خطوط اور خود حاضر ہو کر لوگ اس سلسلے میں داخل نہیں ہوتے۔“

”اور کوئی دن نہیں جاتا کہ بذریعہ خطوط اور خود حاضر ہو کر لوگ اس سلسلہ میں داخل نہیں ہوتے“ مطلب یہ ہے کہ یہ ان کا کام نہیں، خود داخل نہیں ہوتے ”یہ خدا کا کام ہے“ وہ کشاں کشاں مجبور چلے آ رہے ہیں ”اور اس کی باتیں عجیب ہوتی ہیں“ (الحکم جلد 6 نمبر40 ص 7، 8 مورخہ 27۔ اکتوبر 1902ء) اللہ کے عجیب کام ہیں۔ پس وہ ایک لاکھ کا زمانہ تھا اب یہ فاتح دیکھیں کہ یہی سال ان کے سینوں کو آگ لگا دے گا کیونکہ میں کامل یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ انشاء اللہ، انشاء اللہ یہ سال ختم ہونے سے پہلے پہلے خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ہی سال میں جماعت احمدیہ میں ایک کروڑ احمدی داخل ہو چکے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک دو اقتباسات اور ہیں ابھی وقت بھی ہے ویسے بھی میں نے یعنی اگرچہ تکلّف سے کھینچا نہیں مگر اتفاقاً یہ تقریباً ایک گھنٹے ہی کا خطبہ بن گیا ہے۔ فرماتے ہیں ”یقیناً یاد رکھو کہ خدا اپنے بندے کو کبھی ضائع نہیں کرے گا اور ہرگز نہیں اٹھائے گا جب تک اس کے ہاتھ سے وہ باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کے لئے وہ آیا ہے۔ اسے کسی کی خصومت اور کسی کی بددعا کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتی۔“ (خط مولوی عبدالکریم صاحب 23۔ جون 1899ء مندرجہ الحکم جلد 3 نمبر22 ص 7)

پھر آپ نے فرمایا ”اگر دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے ہم خدا تعالیٰ سے کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔“ (الحکم جلد 3 ص 2 23۔ جنوری 1899ء)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 14 مئی 1999ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

داعیان الی اللہ

چلے ہیں گھروں سے خدا کے سپاہی
وفا کے مسافر محبّت کے راہی

جبینوں میں نُورِ محمدؐ کی کرنیں
زبانوں میں فرفر کلامِ الٰہی

ہے جن کی نگاہوں میں عزمِ خلیلی
یقینی ہے آتش کدوں کی تباہی

دعاؤں کے ہیں تیر جن کی کماں میں
کماں جن کی ہے سجدۂ صُبح گاہی

ہے تنویرؔ بھی خوب بندہ خدا کا
فقیری نہ درکار ہے بادشاہی

روشن دین تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد الیاس اکبر صاحب دارالنصر غربی ربوہ کے تایا زاد بھائی مکرم فاروق ناصر صاحب گذشتہ تین سال سے بوجہ فالج بیمار ہیں- اور بہت تکلیف میں ہیں-

اسی طرح مکرم عبدالواسع مظہر صاحب گذشتہ اڑھائی ماہ سے بیمار ہیں- ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

افسوسناک حادثہ

○ محترم کرنل ولی الرحمٰن صاحب راولپنڈی سے اطلاع دیتے ہیں- مکرم چوہدری عبدالاکبر صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب مرحوم ساکن G-10 ماڈل ٹاؤن لاہور جو کہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب سابق جی ایم واپڈا کے پوتے اور مکرم کرنل ڈاکٹر صفی الرحمٰن صاحب کے داماد تھے مورخہ 10- جون 1999ء کو لاہور میں کار کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے- مرحوم کا جنازہ محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھایا اور تدفین احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہوئی- مرحوم نہایت مخلص احمدی نوجوان تھے- اور دینی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے- مرحوم کے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ دو بچیاں، والدہ- تین بہنیں اور دادا شامل ہیں-

مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ فرحانہ طیبہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری قدرت اللہ چیمہ صاحب)

محترمہ فرحانہ طیبہ صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری قدرت اللہ چیمہ صاحب سکنہ خیابان سرور کالونی ضلع ڈیرہ غازی خان نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر .قضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں- قطعہ نمبر 22/5 الف (واقع ڈگری کالج روڈ) محلہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے- ان کا یہ قطعہ اب میرے نام منتقل کر دیا جائے- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ (والد)

2- محترمہ بشریٰ بی بی صاحبہ (زوجہ اول)

ان کی اولاد کی تفصیل یہ ہے:-

I- مکرم سیف اللہ صاحب (پسر)

II- مکرم ناصرہ عزیزہ صاحبہ (دختر)

III- مکرم محمد آصف صاحب (پسر)

IV- مکرمہ خالدہ صاحبہ (دختر)

V- مکرمہ طاہرہ صاحبہ (دختر)

VI- مکرم عطاء اللہ صاحب (پسر)

VII- مکرم منصور احمد صاحب (پسر)

VIII- محترمہ غلام کبراء صاحبہ (دختر)

3- محترمہ فرحانہ طیبہ صاحبہ (زوجہ دوئم)

ان کی اولاد کی تفصیل یہ ہے:-

I- مکرم ثناء اللہ صاحب (پسر)

II- مکرم فضل احمد صاحب (پسر)

III- محترمہ زارا چوہدری صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

○ (مکرم محمد اکرم ورک صاحب بابت ترکہ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ)

مکرم محمد اکرم ورک صاحب ساکن حلقہ کینال پارک گلبرگ II لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ .قضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں- لہٰذا قطعہ نمبر 8/10 واقع محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ایک کنال میں سے ان کے نام رقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے- یہ رقبہ ان کے جملہ وارثان کے نام منتقل کر دیا جائے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم محمد اکرم صاحب (شوہر)

2- مکرم مبشر احمد ورک صاحب (پسر)

3- محترمہ امتہ النور معین صاحبہ (دختر)

4- محترمہ امتہ القدوس صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

بیرون ممالک کے خصوصی رعایتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں

آپ کی خدمت ہمارا نصب العین

حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل

فون دفتر 051-275757 275738

3-A بیول پلازہ- فضل الحق روڈ- بلیو ایریا اسلام آباد

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی عہدیدار کی دھمکی

ایک بھارتی اخبار کے مطابق ایک امریکی عہدیدار نے دھمکی دی ہے کہ صدر کلنٹن پاکستان کے خلاف ثبوت سامنے لانے والے ہیں- واجپائی نے صدر کلنٹن کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو کی اور اپنا خصوصی ایلچی امریکہ بھجوایا- جس پر امریکی صدر نے اپنے قاصد کے ذریعے نواز شریف کو مجاہدین واپس بلانے کا پیغام بھیجا- امریکی عہدیدار نے کہا کہ اگر پاکستان نے مجاہدین واپس نہ بلائے تو کارگل میں براہ راست ملوث ہونے کے ثبوت پیش کرنا مجبوری ہوگی- امریکہ نے سیٹلائٹ کے ذریعے مجاہدین کی تصاویر اتار رکھی ہیں-

واجپائی کی امیدیں

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے امید ظاہر کی ہے کہ کارگل کا مسئلہ جلد حل کر لیں گے- اس کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں- ڈھاکہ میں بھارت بنگلہ دیش بس سروس کے اجراء کے موقعہ پر انہوں نے کہا کہ کلکتہ ڈھاکہ بس سروس لاہور دہلی بس سروس سے مختلف ہے- انہوں نے پاکستان کو مشورہ دیا کہ کارگل میں احمقانہ اقدامات سے گریز کرے- کسی کی ثالثی قبول نہیں کریں گے-

مقبوضہ کشمیر راشٹریہ رائفلز کے حوالے

بھارتی فوج کو سرحدوں کی طرف روانہ کر دیا گیا ہے جبکہ مقبوضہ کشمیر کو راشٹریہ رائفلز کے سپرد کر دیا گیا ہے- راشٹریہ رائفلز کا ہیڈ کوارٹر سری نگر منتقل کر دیا گیا ہے- صوبہ بہار میں تعینات سینٹرل ریزرو پولیس کو بھی مقبوضہ کشمیر روانہ کر دیا گیا ہے-

سرب فوج کا انخلاء مکمل

یوگوسلاویہ سے سرب فوج کا انخلاء مکمل ہو گیا ہے- سرب فوجوں کی واپسی کے سلسلے میں اتوار کی نصف شب تک ڈیڈ لائن مقرر کی گئی تھی- تاہم فوجوں کی واپسی کا پروگرام 24 گھنٹے قبل مکمل ہو گیا- نیٹو کے ذرائع نے سرب فوجوں کی واپسی مکمل ہونے کی تصدیق کر دی ہے-

عالمی مسئلوں کے بارے میں روس کی ہدایت

روس کے وزیر اعظم سرجی سٹیپاشن نے کہا ہے کہ کوئی عالمی مسئلہ روس کی مرضی کے بغیر حل نہ کیا جائے- روس کو اپنی اقتصادی مشکلات کے باوجود عالمی معاملات میں فیصلہ کن کردار ادا کرنا چاہئے روسی وزیر اعظم جی ایٹ ممالک کی کانفرنس منعقدہ کولون جرمنی میں شرکت کے بعد وطن واپس پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے-

میگاوتی کی سیاسی سمجھ بوجھ

انڈونیشیا کی متوقع صدر سابق صدر سوکارنو کی بیٹی میگاوتی کی انتخابات میں کامیابی سے گھبرا کر اس کے سیاسی مخالفین نے اب یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ میگاوتی کھانا پکانے کی تو ماہر ہیں لیکن سیاسی سوجھ بوجھ نہیں رکھتیں- انڈونیشیا کے حالیہ انتخابات کے نتائج ابھی تک مرتب نہیں ہوئے-

حسنی مبارک پر حملہ کرنے والوں کو سزا

مصر کے صدر حسنی مبارک پر قاتلانہ حملہ کی سازش کرنے میں ملوث بیس افراد کو سزائے قید سنا دی گئی ہے-

فرانس میں بھی کوکا کولا پر پابندی

بیلجیئم کے بعد فرانس نے بھی کوکا کولا کی مصنوعات کی درآمد پر پابندی عائد کر دی ہے فرانسیسی حکام کے مطابق یہ قدم احتیاطی طور پر اٹھایا گیا ہے-

انڈونیشیا میں پھر فسادات

جنوب مشرقی انڈونیشیا میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان فسادات دوبارہ شروع ہو گئے ہیں- اس علاقے میں مسلمانوں نے عیسائیوں پر حملے کئے اور عیسائیوں نے مقابلہ کیا-

چین میں جمہوریت پسندوں کی شامت

چین میں جمہوریت پسندوں کی پھر شامت آ گئی ہے- اپوزیشن جماعت کے پانچ کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا- پولیس چائنہ ڈیموکریسی کے ارکان کو ان کے گھروں سے اٹھا کر لے گئی- تلاشی کے دوران کمپیوٹر، مواصلات کے آلات اور دیگر تمام دستاویزات بھی قبضہ میں لے لی گئیں-

افغانستان کا مستقبل

روس نے افغانستان کے مستقبل کے بارے میں بین الاقوامی کانفرنس بلانے کی حمایت کر دی ہے- کانفرنس میں طالبان، ان کے مخالفین، روس، امریکہ، ازبکستان، پاکستان اور ایران بھی شرکت کریں گے-

کسووو سے مزید 100 لاشیں برآمد

کسووو کے البانوی نژاد مسلمانوں پر سربوں کے وحشیانہ مظالم کا ایک اور باب سامنے آیا ہے- مزید 100 البانوی مسلمانوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں- برطانوی ماہرین میلاسووچ کے خلاف شہادتیں تلاش کر رہے تھے کہ ویلیکا کروسا کے علاقے سے لاشیں برآمد ہو گئیں-

احباب جماعت احمدیہ کیلئے سستا اور معیاری پیکیج 4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں-

نواز سیٹلائٹ

پروپرائٹر شوکت ریاض قریشی

فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور- 5400

فون 7351722

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں منفرد نام

خان نیم پلیٹس

ہر قسم کی سکرین پرنٹنگ کے لیئے ہم سے رجوع کریں.

لاہور- فون: 5150862-844862

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ

22-جون- غروب آفتاب- 7-20

23-جون- طلوع فجر- 3-20

23-جون- طلوع آفتاب 5-01

جی ایٹ ممالک کا مطالبہ

دنیا کے 8 ترقی یافتہ ممالک جی ایٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت جنگ بند کر کے مذاکرات کریں۔ کشمیر میں لڑائی فوری طور پر بند کی جائے۔ دونوں ملکوں میں ایٹمی کشیدگی باعث تشویش ہے۔ جوں کی توں حالت میں تبدیلی کی فوجی کوشش غیر ذمہ دارانہ اقدام ہے۔ کشمیر میں کنٹرول لائن بحال کی جائے۔ اعلان لاہور کی روح کے مطابق دونوں ملکوں کو مذاکرات آگے بڑھانے چاہئیں جی ایٹ کے اعلامیہ میں کنٹرول لائن کے پار پاکستان پر دراندازی کے بھارتی الزام کا کوئی ذکر نہیں۔ اجلاس میں شریک ملکوں کے عہدیداروں کو پاکستان کے خصوصی نمائندے نے حالات سے آگاہ کیا یاد رہے کہ کشمیر کے کارگل سیکٹر میں چھ ہفتوں سے پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ جاری ہے۔

ٹیکس چوروں کے خلاف اپریشن

یکم جولائی کے بعد ٹیکس چوروں کے خلاف بڑا آپریشن ہوگا۔ وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا کہ بڑی مچھلیوں پر ہاتھ ڈالیں گے تو چھوٹی مچھلیاں خود بخود قابو میں آجائیں گی۔ آئندہ گوشواروں کے ساتھ سیلز ٹیکس رجسٹریشن اور ٹریڈ اندراج سرٹیفکیٹ لگانا لازمی ہوگا۔ یکم جولائی سے دکانوں کی پڑتال کی جائے گی۔ جس کے پاس ٹریڈ سرٹیفکیٹس نہیں ہوں گے ان کی دکان جرمانہ کے ساتھ سیل کر دی جائے گی۔ گیارہ گنا جرمانہ ہوگا۔ انجمن تاجران نے تین ارب روپے کے ٹریڈ اندراج سرٹیفکیٹ جمع کرانے کا وعدہ کیا تھا مگر شرمندگی کا مقام ہے کہ 15 جون تک صرف 15 کروڑ جمع ہوئے سزا کے خوف کے بغیر ترقی یافتہ ممالک میں بھی کوئی ٹیکس نہیں دیتا۔

پاک فوج کی جوابی کارروائی

کھوئی رٹہ سیکٹر میں پاک فوج کی جوابی کارروائی سے چھ بھارتی مورچے تباہ کر دیئے گئے۔ پاکستان نے بھاری توپیں 'لوہے کے ہنگامی پل' فوجی دستے شاہراہ ریشم کے راستے سکردو بھجوا دیئے۔ بشام ٹھاکوٹ 'اور بٹ گرام میں عوام نے بھرپور استقبال کیا۔

اینٹنی کی رپورٹ اور وزیر داخلہ

وزیر داخلہ اور وزیر قانون نے کہا ہے کہ اینٹنی کی رپورٹ جھوٹ کا پلندہ ہے۔ پاکستان کی صورت حال کے بارے میں یہ رپورٹ غیر قانونی دھندوں میں ملوث افراد اور دہشت گردوں کی طرف سے فراہم کردہ مواد پر مبنی ہے۔

پاکستان ورلڈ کپ ہار گیا

ساتواں ورلڈ کپ پاکستان ہار گیا اور اس صدی کے آخری ورلڈ کپ میں فتح کا سہرا آسٹریلیا کے سر سج گیا۔ پاکستان کی بیٹنگ اور باؤلنگ دونوں فلاپ ہو گئیں۔ پاکستان کی ٹیم نے پہلے کھیلتے ہوئے انتہائی مایوس کن کھیل پیش کیا۔ اور صرف 39 اوورز میں فقط 132 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ شین وارن نے شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار وکٹیں لیں اور مین آف دی میچ کا اعزاز پایا۔ آسٹریلیا نے جواباً مطلوبہ رنز 20.1 اوورز میں مکمل کر لئے۔ کلوزنر کو مین آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا۔ سارا میچ یکطرفہ رہا۔ یوں لگ رہا تھا کہ آسٹریلیا کا مقابلہ کسی سکول کے لڑکوں کی ٹیم سے ہو رہا ہے۔

بھارتی فوج کی گولہ باری

کنٹرول لائن پر پاک بھارت جھڑپیں جاری ہیں۔ بھارتی فوج نے ایک مسجد پر گولہ باری کی بھیرہ میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ جبکہ 3 زخمی ہوئے۔

سندھ اسمبلی برقرار رکھنے کا فیصلہ

اعلیٰ سطح پر سندھ اسمبلی کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مسلم لیگی قیادت نے موجودہ صوبائی اسمبلی کو ختم کر کے صوبے میں نئے انتخابات کرانے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ تاہم اب بلدیاتی انتخابات کرانے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔ نئی حلقہ بندیوں پر غور ہوگا۔

آپ کی جملہ ہومیو پیتھک ضروریات پورا کرنے والا ادارہ

محمود ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک

اقصیٰ چوک ربوہ

ہمارے ہاں جستی روم کولر- کوکنگ رینج- ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں- نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے-

الفضل الیکٹرونکس

آفس فون 5114822 5118096

کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

ایچ

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر نایاب

جیولرز اینڈ بوتیک کلاتھ ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم پتوکی 3171-04942 510-04524

ربوہ میں رہائشی پلاٹ

ایک کنال رقبہ کا پلاٹ نمبر 4/9 دار العلوم شرقی قابل فروخت ہے- رجوع فرمائیں-

سید ممتاز احمد

بی 81- ڈیفنس سوسائٹی کراچی 75500

فون 4929418-5880119

ELECTRO FRIDGE

Shop No. 4, Block 91

G-8/1, ISLAMABAD (051-254619

Proprieter:

Naseer ud din Ahmad Khan.

ٹیوشن

کالج: انگلش

سکول: تمام مضامین

پروفیسر محمد اسلم سجاد

علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

ہومیوپیتھک ڈاکٹر منیر احمد عباسی

کیوریٹو ہومیو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک

سکندر پورہ بازار نزد پوسٹ آفس پشاور شہر

کیور یو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ کی تمام ادویات ری ٹیل 'ہول سیل پر دستیاب ہیں- نیز خالی شیشیاں ہر سائز 'پوٹینسی' سادہ گولیاں شوگر آف ملک اور 117 ادویات کا خوبصورت بریف کیس اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہومیو پیتھک کتاب بھی دستیاب ہے- ادویات کا معلوماتی لٹریچر مفت حاصل کریں-

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

قابلِ اعتماد مفید و مجرّب ادویہ

اکسیر اولاد زرینہ کورس | حبوب مفید اٹھرا | عنبرین | لیکورین

معین حمل | زدجام عشق خاص | سونے چاندی کی گولیاں | شباب آور موتی

نواب شاہی گولیاں | تریاقِ جریان | جوہر حیات | سفوفِ تولیدی

شاہانی | قرصِ نور | اکسیر اطفال | بچوں کی چونڈی

رفیقِ اطفال | تریاقِ معدہ | تریاقِ دمہ | تریاقِ بواسیر

حبِ جدوار | حبِ ہمزاد | راحتِ جان | رفیقِ دماغ

دوا منگواتے وقت بیماری کی مختصر کیفیت تحریر کریں۔ فہرست ادویہ و جنتری 1999ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں مکمل فہرست ادویہ میں ہماری مشہور ادویہ کے علاوہ مردوں عورتوں اور بچوں کے خاص امراض کی دوائیں بھی شامل ہیں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔

ناصر دواخانہ ربوہ رجسٹرڈ

PHONES: (04524) 211434-212434 FAX: 534